# دارالافتاء دارالعلوم دیوبند

## DARUL IFTA DARUL-ULOOM, DEOBAND

Pin - 247554 U. P. India

E-mail: mohtamim@darululoom-deoband.com


حوالہ ............ تاریخ ............

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب وباللہ التوفیق: اس سے کئی سال پہلے "وندے ماترم" کا مسئلہ اٹھا تھا، اس گیت کو تمام اسکولوں میں ہندو مسلمان سب کے لئے پڑھنا لازم کیا گیا تھا، اب "بھارت ماتا کی جے" کا نعرہ ہر مسلمان کے لئے لازم کیا جا رہا ہے، یہ دونوں مسئلے ایک ہی جیسے ہیں، "وندے ماترم" کے بارے میں یہاں سے لکھا گیا تھا کہ ہندوستان بلاشبہ ہمارا وطن ہے، ہم اور ہمارے آباء واجداد یہیں پیدا ہوئے، یہ ہمارا مادرِ وطن ہے، ہم اس سے محبت کرتے ہیں، لیکن ہم اس وطن کو اپنا معبود نہیں سمجھتے یعنی بھارت کی پوجا نہیں کرتے، مسلمان چونکہ خدا کے ایک ہونے کا عقیدہ رکھتے ہیں اس لئے وہ خدا کے علاوہ کسی اور کی پرستش نہیں کر سکتے اس لئے مسلمانوں کو اس گیت سے مستثنیٰ رکھا جائے۔

اب "بھارت ماتا کی جے" کا نعرہ لگانے پر مجبور کیا جا رہا ہے، در اصل بھارت ماتا اہلِ ہنود کے عقیدہ کے مطابق ایک دیوی ہے جس کی وہ پوجا کرتے ہیں، "بھارت ماتا دیوی" کو یہ لوگ ہندوستان کی مالک ومختار اور متصرف سمجھتے ہیں، یہ عقیدہ بلاشبہ شرکیہ عقیدہ ہے، اسلام کے ماننے والے مسلمان کبھی وحدانیت کے خلاف نعرے سے سمجھوتہ نہیں کر سکتے، ہندوستان کے قانون کے مطابق ہندوستان کے ہر شہری کو مذہبی آزادی دی گئی ہے، کسی فرقہ پرست کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ قانون کے خلاف کوئی کام کرے اور دوسروں کو غیر قانونی کام پر مجبور کرے، بہرحال "بھارت ماتا کی جے" کہنے والوں کے نزدیک اس کے مفہوم میں وطن کی پرستش شامل ہے اس لئے کسی مسلمان کے لئے ایسا نعرہ لگانا جائز نہیں۔ فقط واللہ اعلم

الجواب صحیح

الجواب صحیح

الجواب صحیح

الجواب صحیح


bhatkal...

Scanned by CamScanner